لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

میں نے جہاں بھر دیا نافرمانیوں سے　　الٰہی تو اپنی رحیمی کا جلوا دکھا دے مجھے
میں ڈوبا ہوا ہوں گناہوں کی دلدل میں　　مالک تو جہنم کے گڑھے سے بچا لے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لا تقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے

گم ہو گیا ہوں میں دنیا کی رونقوں میں　　الٰہی تو موت کا خوف یاد دلا دے مجھے
جہالت میں گزار دی میں نے عمر ساری　　مالک تو رشد کے راستے پہ چلا دے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لا تقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے

ربّا نیک بندہ بننا چاہوں میں تیرا　　الٰہی تو اپنے دین کی سمجھ عطا فرما دے مجھے
ربّا بیوی بچے ہیں میرے دل کا سکون　　مالک تو اُن کے لئے مشعلِ راہ بنا دے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لا تقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے

اجداد کے لیے بنا صدقۂ جاریہ　　الٰہی تو رشد کا مینار بنا دے مجھے
معاف کر دے ناخلف کے والدین کو　　مالک تو معافی کا پروانہ تھما دے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لا تقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے

دین پہنچا ہم تک اصحاب رسول سے　　الٰہی تو جنت کا ساتھی اُن کا بنا دے مجھے
پڑا رہتا سجدہ میں نبیؐ میرے لیے　　مالک تو نبیؐ کا ادنی غلام بنا دے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لا تقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے

نعمتوں سے بھرتا رہا جھولی میری　　الٰہی تو نعمتوں پر اپنا شاکر بنا دے مجھے
تیری چاہت میں نم نہ ہوئیں آنکھیں میری　　مالک تو یاد میں اپنی رونا سکھا دے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لا تقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے

نہ پڑھی تیری محبت میں تہجد نماز　　الٰہی تو نمازوں کا عادی بنا دے مجھے

لوٹنا چاہتا ہوں میں در پر ترے مالک تو سیرتِ نبی پر چلا دے مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لاتقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے
اپنی نافرمانیوں پر ہے پشیماں حلیم الٰہی رحمتِ خاص سے معاف فرما دے مجھے
قُربِ اختتام ہے میرا چراغِ سحر مالک وقتِ نزع کلمہ تو پڑھوا دینا مجھے
مانا کہ معافی کے قابل نہیں ہوں میں
اپنے لاتقنطوا کا تو جلوہ دکھا دے مجھے